

اعمال عشرہ اول ذی الحجہ

<?xml encoding="UTF-8">

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہ (رض) و تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے قرآن مجید میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں نیکی و عبادت سے زیادہ محبوب نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں میں چند ایک اعمال ہیں۔

﴿پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔﴾

﴿۲﴾ ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعِدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فَنَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ رَزَعَيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰ (ع) سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا ہو گیا

مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَصَلِّحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

اور کہا موسیٰ (ع) نے اپنے بھائی ہارون (ع) سے میری امت میں جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنیوالوں کی راہ پر نہ چلنا۔

﴿۳﴾ پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ و سید نے

امام جعفر صادق - سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلٰى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو دکھائے

فَنَزَّلَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَوَسَّعَ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نِّعَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَأَلُكَ نَ

ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَنْ تَهْدِيْنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى

محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں

وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَأَلُكَ يَا مُوَضِّعُ كُلِّ شَكْوٰى، وَيَا

اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی

سَامِعَ كُلِّ نَجْوَى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأً، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، نَ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمد(ص) و آل محمد(ص) پر

وَالِ مُحَمَّدٍ وَ نَ تَكْشِفُ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءِ، وَتَسْتَجِيبُ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءِ، وَتُقَوِّمُنَا فِيهَا

رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر

وَتُعِينُنَا وَتُقَوِّمُنَا فِيهَا لِمَا نُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَعَلَى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ

ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو

نے اور اپنے رسول اور اپنے اہل

وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَ هَلْ وَلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَدَّ لَكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ نَ تَصَلِّيَ

ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پرفرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ نَ تَهَبُ لَنَا فِيهَا الرِّضَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ، وَلَا تَحْرِمْنَا

تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر بے شک

تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ، وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ، وَ وَجِبْ

سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبیوں کے جاننے والے اور اس دنوں ہمارے لیے

لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَنْزُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْباً إِلَّا

ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہمارا کوئی گناہ

نہ رہنے دے جسے تو نے نہ بخشا ہو اور نہ

عَفَرْتَهُ، وَلَا هَمّاً إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا غَائِباً إِلَّا دَيَّيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً

کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی

کہ جسے تو نے (ہم تک) نہ پہنچایا

مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہو اور نہ دنیا و آخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہو بے

شک تو ہرچیز پر قدرت

قَدِيرٌ - اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ، يَا رَاحِمَ الْعَبْرَاتِ، يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَبَّ

رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

الْأَرْضِينَ وَالسَّمَاوَاتِ، يَا مَنْ لَا تَنْشَابُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص)

پر

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَالْفَائِزِينَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِينَ

رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد اور رہائی دے کر اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ جَمْعِينَ -

یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد(ص) اور انکی ساری آل (ع) پر رحمت فرمائے -

﴿۴﴾ وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ - کیلئے بطور ہدیہ لائے تھے تاکہ حضرت اس عشرہ میں ہر روز یہ دعائیں پڑھیں - وہ پانچ دعائیں یہ ہیں -

﴿۱﴾ شَهِدْ نَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ

﴿۱﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اسی کے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲﴾ شَهِدْ نَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے - ﴿۲﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا

حَدًّا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ شَهِدْ نَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ثانی نہیں وہ یکتا ہے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے - ﴿۳﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، حَدًّا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا حَدًّا ﴿۴﴾

جو یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے - ﴿۴﴾

شَهِدْ نَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے وہ

وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۵﴾ حَسْبِيَ

موت دیتا ہے اور وہ زندہ جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے - ﴿۵﴾ اللہ میرے لئے

اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى، شَهِدْ لِلَّهِ بِمَا دَعَا

اور کافی و راضی ہے جو اسکو پکارے نہیں ﴿اس کی پکار کو﴾ سنتا ہے خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں جسکی اس نے دعوت دی اسکی گواہی دیتا ہوں

وَنَنْتَهُ بِرَبِّي مِمَّنْ تَبَرَّ، وَنَنَّ لِلَّهِ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى -

اور اللہ تعالیٰ سے دور ہے جو اس سے دور ہونا چاہے اور اللہ کیلئے ہی ابتدائ و انتہا ہے -

حضرت عیسیٰ - نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے علامہ مجلسی (رح) کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو

(۵۹) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیرا لمومنین - سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے وہ تہلیلات یہ ہیں :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالذُّهُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ مَوَاجِدِ الْبُحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی موجوں کے برابر اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ وَ رَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں درختوں اور کانٹوں کی تعداد کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا

برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بالوں اور دن کے ریشوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد

اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعُيُونِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ، وَالصُّبْحِ

کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پلکوں کے جھپکنے کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں رات جب تاریک ہو جائے اور صبح

إِذَا تَنَفَّسَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيَّاحِ فِي الْبَرَارِيِّ وَالصُّخُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ

کو جب وہ روشن ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں آج

الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ -

سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں ۔

ذالحجہ کا پہلا دن اس میں چند ایک اعمال ہیں ۔

﴿۱﴾ روزہ رکھے اس کا ثواب اسیؓ (80) مہینوں کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے ۔

﴿۲﴾ نماز حضرت فاطمہ الزہراؓ = بجائائے شیخ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے جیسے کہ امیر المومنین - کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از

نماز تسبیح فاطمہ الزہرا = پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى كَثْرَ التَّمَلُّةِ فِي الصِّفَا سُبْحَانَ مَنْ

وہ قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے پاک ہے

وہ جو فضا میں پرندے

يَرَى وَفَعَّ الطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ ذُو عَكْذَا وَلَا هَكَذَا غَيْرُهُ۔

کے اڑنے کے خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ۔

﴿۳﴾ زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ

توحید آیۃ الكرسي اور سورہ قدر پڑھے :

﴿۴﴾ جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے

محفوظ فرمائے وہ کلمات یہ ہیں :

حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ مِنْ سُؤَالِي عِلْمُكَ بِحَالِي

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم۔

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم - کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیر المومنین -

کے ساتھ حضرت فاطمہ الزہرا = کی تزویج بھی اسی دن ہوئی ۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن سات ذی الحجہ ۴۱۱ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر - کی وفات ہوئی پس یہ

مسلمانوں کیلئے یوم غم ہے۔

آٹھویں ذی الحجہ کا دن یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ اس دن کا

روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات

توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک

عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں :

﴿۱﴾ یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ

دعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى، وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى، وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَمُنْتَهَى كُلِّ

اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت

کی

حَاجَةً يَا مُبْتَدِئًا بِالنَّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا جَوَادُ،

آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین در گزر کرنے والے

اے عطا والے

يَا مَنْ لَا يُوَارِي مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ بَرَاجٍ، وَلَا ظَلَمٌ ذَاتُ

اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں

ارْتِتَاجٍ، يَا مَنْ الظُّلُمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ، سَدُّ لُكِّ بُنُورٍ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ

نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تو نے پہاڑ پر چمکایا تو

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَّاءً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا، وَبِاسْمِكَ الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَاوَاتِ

وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰ (ع) بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے آسمانوں کو

بَلَا عَمَدٍ، وَسَطَخْتَ بِهِ الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَائٍ جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ

بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ

الْمَكْتُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ جَبَّتْ، وَإِذَا سُئِلَتْ بِهِ عَطِيتْ، وَبِاسْمِكَ

لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا

السُّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبَرْهَانَ الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَى كُلِّ نُورٍ، وَنُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيئُ مِنْهُ

ہے اور بواسطہ تیرے پاکسا و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالا تر نور ہے وہ نور ہے اس نورمیسے اور جس سے

كُلُّ نُورٍ، إِذَا بَلَغَ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ، وَإِذَا بَلَغَ السَّمَاوَاتِ فُتِحَتْ، وَإِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ

ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو گئے جب عرش پر پہنچا تو

اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَأَسَدُ لُكِّ بَحَقِّ جَبْرَائِيلَ

وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہو جبرائیل میکائیل

وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ

اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور

الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ، وَبِالْأَسْمِ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قُلْلِ الْمَائِ كَمَا

سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس

مَشَى بِهِ عَلَى جَدِّ الْأَرْضِ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَغَرَقْتَ

زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰ (ع) کیلئے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی

فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ وَنَجَّيْتَ بِهِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ

قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰ (ع) بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰ (ع) بن عمران نے

مُوسَىٰ بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ فَاسْتَجَبَتْ لَهُ وَ لَقِيتْ عَلَيْهِ مَحَبَّةَ مَنْكَ

طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی وَ بِاسْمِكَ الَّذِي بِهِ حَيَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتَى وَ تَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا، وَ بَرَّ

اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے

الْأَكْمَةِ وَالْأَبْرَصِ بِ إِذْنِكَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جِبْرَائِيلُ

حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل

وَمِيكَائِيلُ وَ إِسْرَافِيلُ وَ حَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ،

میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے

وَ نَبِيَّاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ، وَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ هَلِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِينَ،

تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس

وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى

نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی

فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبَتْ لَهُ

کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول

وَ نَجَّيْتَهُ مِنَ الْعَمِّ وَ كَذَلِكَ تُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ، وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ

کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے

بِهِ دَاوُدُ وَ خَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آسِيَّةُ

جسکے ساتھ تجھے داؤد (ع) نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ

امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ

فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات

وَ عَمَلِهِ وَ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبَتْ لَهَا دُعَائُهَا، وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ

دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

بِهِ يُؤَبِّدُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَاقِبْتَهُ وَ آتَيْتَهُ هَلْهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ

ایوب(ع) نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے

وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ

تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوب (ع) نے پکارا پس تو نے انہیں

وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمْعَتِ شَمْلَهُ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ

آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسف (ع) بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجاہ کردیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ،

سلیمان(ع) نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ

وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبَرَقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى

تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ

سُبْحَانَ الَّذِي سَرَىٰ بَعْبِدَهُ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی

وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے

وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلَ بِهِ جِبْرَائِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَبِاسْمِكَ

پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد کے پاس لے کے آئے۔ اور

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَ سَكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ، وَ سَدَّ لَكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدم (ع) نے پکارا پس معاف کی تو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال

الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ ، وَبِحَقِّ فَضْلِكَ

کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمد (ص) نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور

ابراہیم (ع) کے واسطے سے اور

يَوْمَ الْقَضَائِ، وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ

قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے

وَمَا جَرَى، وَاللُّوْحِ وَمَا حَصَى، وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ

اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ ہوجائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تونے عرش

الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْقَمَرِ بِ لَفَى عامٍ، وَ شَهِدُ نَ لَا

کے پردوں پر لکھا اس سے پہلے کہ تونے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ

اللہ کے سوائے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَنَسْتَ لَكَ بِاسْمِكَ

کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد(ص) اس کے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے

الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّتِي اسْتَنْتَرَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ

جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ

حَدَّ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفَى وَنَسْتَ لَكَ بِاسْمِكَ

نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس

الَّذِي شَقَّقْتَ بِهِ الْبَحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ

کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ، وَبِحَقِّ طه وَيَسَ وَكَهيعَصَ،

سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طہ و یس و کھیعص

وَحَمَعَسَقَ، وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى، وَانْجِيلِ عِيسَى، وَزَبُورِ دَاوُدَ، وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ

اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰ(ع) کی توریت عیسیٰ(ع) کی انجیل داؤد(ع) کی زبور اور بواسطہ محمد(ص) کے قرآن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًا شَرَاهِيًا اللَّهُمَّ إِنِّي نَسْتَ لَكَ بِحَقِّ

کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسمائ اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ

بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰ(ع) بن عمران کے درمیان طور سینا کے با برکت پہاڑ پر ہوا تھا

وَ نَسْتَ لَكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ، وَ نَسْتَ لَكَ بِاسْمِكَ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ

الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَصَّصْتَ النَّيْرَانَ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي

سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تو نے کہ اے آگ

بَرْدًا وَسَلَامًا وَ نَسْتَ لَكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، يَا مَنْ

ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے

لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ، يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَإِلَيْهِ يُلْجَأُ، نَسْتَ لَكَ

اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطائ سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس

سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ، وَجَدَّكَ

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم

الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ الْعُلَى اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا دَرَّتْ وَالسَّمَائِ وَمَا ظَلَّتْ

تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ

وَالْأَرْضِ وَمَا قَلَّتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا صَلَّتْ، وَالْبَحَارِ وَمَا جَرَتْ، وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ

کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب

هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيِّينَ وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ

اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں

لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفُتُونَ، وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ، وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيكَ

تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم (ع) کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے

بَيْنَ الصِّفَا وَالْمَرُوءَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَائِهِ، يَا مُجِيبُ سَدِّ لَكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَائِ

درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے

وَبِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ نَنْتَعَفِرُ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا خَرْنَا وَمَا سَرَرْنَا وَمَا عَظَّمْنَا

اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کرچکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں

وَمَا بَدَّيْنَا وَمَا خَفَيْنَا وَمَا نَتَّ عِلْمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ - يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، يَا قُوَّةَ

بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار اے ہر کمزور

كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ، يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُومٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ

کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم

يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ، يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، يَا غِيَاثَ

اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے

الْمُسْتَعِثِّينَ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ، يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ، يَا فَارِجَ هَمِّ

فریادرس اے ہر پکارنے والے کی (پکار) سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غم

الْمُحْمُومِينَ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ، يَا مُجِيبَ

مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہائی اے پریشان لوگوں کی دعا

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ، يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ، يَا

قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا

جُودَ الْأَجُودِينَ، يَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا سَمَعَ السَّامِعِينَ، يَا بَصَرَ

کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے

دیکھنے

النَّاطِرِينَ، يَا قَدَرَ الْقَادِرِينَ، اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النَّعَمَ، وَاغْفِرْ لِي

والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں سے

محروم کرتے ہیں

الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِي

میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں

میرے وہ گناہ بخش

الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الَّتِي تَحْبِسُ قَطَرُ السَّمَاءِ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو

بدبختی

الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو

تَكْشِفُ الْغُطَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ، وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ

بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا اے اللہ!

تیری مخلوق میں سے

تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ مَرِي فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَيُسْراً وَنَزْلاً يَقِينَكَ

مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کر دے میرے

سینے میں اپنا یقین اور

فِي صَدْرِي، وَرَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا رَجُوَ غَيْرَكَ . اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي

میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری

حفاظت کر

فِي مَقَامِي وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں

وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَيَسِّرْ لِي السَّبِيلَ، وَحَسِّنْ لِي التَّيْسِيرَ،

سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کر دے

وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ

اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح

وَلَقِّنِي كُلَّ سُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَىٰ هَلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ

کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل

إِنِّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ،

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما

وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ، وَجَزْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ، وَأَقْلِبْنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي إِلَىٰ

مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگادے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی

رحمت سے مجھے جنت میں

جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ

پہنچادے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ

وَمِنْ خُلُولِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَ عُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ

چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے

وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ، وَشِمَاةِ الْأَعْدَائِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا

بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا

فِي الْكِتَابِ الْمُنَزَّلِ - اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ، وَلَا مِنَ صَحَابِ النَّارِ، وَلَا

ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک

تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ، وَحَيَاةَ طَيِّبَةٍ، وَتَوَفَّنِي وَفَاةَ طَيِّبَةٍ تُلْحِقُنِي

افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کرمجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کردینا

بِالْأَبْرَارِ، وَأَرْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَفْعَدِ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ - اَللّٰهُمَّ لَكَ

مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی

الْحَمْدُ عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ، يَا

لیے بے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی

رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ

توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تونے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور

عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي

ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو

فَ حَسَنَتْ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَ حَسَنَتْ تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَ حَسَنَتْ هِدَايَتِي، فَلَكْ

اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے

الْحَمْدُ عَلَىٰ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا، فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ

لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کردیے میرے آقا

مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا

کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹادیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کر دیئے اے میرے

سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكِ الْحَمْدُ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ

آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے

فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَىٰ هَذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج

مِنْ فَضْلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيْمِهِ وَوُضُرِّ تَكْشِفِهِ، وَ سُوءِ

کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور

تَصْرِفِهِ وَوُ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ وَو خَيْرٍ تَسُوْقُهُ، وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَ اِنَّكَ

کی یا جو برائی تو نے بٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا

الْمُعْطَى الَّذِي لَا يَزِدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُخَيِّبُ آمِلُهُ، وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ، وَلَا يَنْفَعُ مَا عِنْدَهُ

عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے

بَلْ يَزِدُّكَ كَثْرَةً وَطِبَاءً وَعَطَاءً وَجُودًا، وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَقْنِي، وَمِنْ

ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں

رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَائَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا وَ أَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ

ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿۲﴾ وہ دس تسیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیگیں۔

﴿۳﴾ **دَعَا اللّٰهَ تَعَبًا وَ تَهَيًّا** پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔

﴿۴﴾ زمین کربلا میں امام حسین - کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تا کہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگر چہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔ روایت ہے کہ امام زین العابدین - نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

﴿۱﴾ غسل کرے۔ ﴿۲﴾ امام حسین - کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تا ہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

﴿۳﴾ نماز عصر کے بعد دعائے عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین % کے حکم کے مطابق دعائے عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجا لائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعائے عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین - بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجا لائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین - کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا

فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ

فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَدْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان

السَّمَاءِ سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَ وَلَا مَنَاجِيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات

اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

سوسو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ يُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ، لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے اور وَاتُوبُ إِلَيْهِ دس مرتبہ کہے: يَا اللَّهُ دس مرتبہ کہے: يَا رَحْمَنُ دس مرتبہ کہے:

میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ دس مرتبہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک اے

دس مرتبہ کہے: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ دس مرتبہ کہے: يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ دس

زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

مرتبہ کہے: آمین پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک

الْوَرِيدِ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْئِ وَ قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاَفْقِ

ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح

الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ

افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ
سَمِيعُ الْبَصِيرِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما ۔
پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی ۔

امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت(ع) کو مسرور کیا ہے۔
اور وہ یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ يَا جَوَدَ مَنْ عَظِي، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا رَحِمَ مَنْ اسْتَرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے
والے اے اللہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ فِي الْاَوَّلَيْنِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ فِي الْاٰخِرَيْنِ، وَصَلِّ عَلٰی

حضرت محمد(ص) پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص) اور انکی آل پر رحمت
نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص)

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلٰی، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ فِي الْمُرْسَلَيْنِ ۔ اَللّٰهُمَّ عَظِ

اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمد(ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے
ساتھ اے اللہ! محمد(ص)

مُحَمَّدًا وَّ اٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرَّفْعَةَ وَالْدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

و آل(ع) محمد(ص) کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں
اَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَلَمْ رَه فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْقِيَامَةِ رُوْبِيَّتَهُ

ایمان لایا ہوں حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میمچھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا
وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ، وَتَوَقَّنِيْ عَلٰی مِلَّتِهِ، وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا

اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر
کردینے والا خوش مزہ و

هَنِيئًا لَا ظَمَ بَعْدَهُ بَدَأْ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى

شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان
لاتا ہوں حضرت محمد

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَلَمْ رَه فَعَرَّفْنِيْ فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچادے حضرت محمد
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مِنْ تَحِيَّةٍ كَثِيْرَةٍ وَسَلَامًا،

کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اس کے بعد دعائ ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر بوچکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہوسکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو بیان نہیں کیا ،
وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ قَبْلَ كُلِّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بَعْدَ كُلِّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مَعَ كُلِّ حَدٍ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے

وَسُبْحَانَ اللَّهِ يَبْقَى رُبُّنَا وَيَغْنَى كُلُّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

پاک ہے خدا ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ كُلِّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ كُلِّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ كُلِّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَغْنَى كُلُّ حَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً لَا

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ

يُحْصَى وَلَا يُدْرَى وَلَا يُنْسَى وَلَا يَبُلَى وَلَا يَفْنَى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَسُبْحَانَ اللَّهِ

شمار نہیں ہوسکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا

تَسْبِيحاً يَذُومُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقَى بِبَقَائِهِ فِي سِنَى الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَ يَّامِ

نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقاکیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں

الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْأَبَدِ مِمَّا لَا يُحْصِيهِ

اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ

الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ، وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ، وَ تَبَارَكَ اللَّهُ حَسَنُ الْخَالِقِينَ -

گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ پھر کہے : وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد

سُبْحَانَ اللَّهِ کی بجائے الْحَمْدُ لِلَّهِ کہے اور جب أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تک پہنچے تو کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللَّهِ ہے وہاں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اور اسکے بعد کہے جو ہر چیز سے پہلے ہے۔ پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللَّهِ کی بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہے پھر یہ

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے اللہ خدا بزرگتر ہے

دعا پڑھے جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اللَّهُمَّ مَنْ تَعَبَّأً وَتَهَيَّأً۔ بعد میں امام زین العابدین-

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی (رح) نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ**

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔